بیان : حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری دامت برکاتہم — تلخیص و ترتیب: جام ریاض احمد

مجلس ذکر، منعقدہ دارِ بنی ہاشم، ملتان

اللہ کا ذکر روح کی غذا ہے

الحمد للہ وحدہٗ والصلوٰۃ والسلام علیٰ اشرف الانبیاء وخاتم النبیین و علیٰ آلہٖ واصحابہٖ اجمعین

قال اللہ تعالیٰ والذاکرین اللہ کثیراً والذاکراتِ اعداللہ لھم مغفرۃً واجراً عظیماO(صدق اللہ العظیم)

''اور اللہ کو کثرت سے یاد کرنے والے مرد اور کثرت سے یاد کرنے والی عورتیں کچھ شک نہیں کہ اُن کیلئے اللہ نے بخشش اور اجر عظیم تیار کر رکھا ہے''۔(احزاب!۳۵)

عزیز بھائیو! اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی یاد مؤمن کی روحانی غذا ہے۔ یہ نعمت جس کو اللہ عطاء فرما دیں، اس کا دامن رحمتوں اور برکتوں سے بھر جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے اپنی یاد میں مشغول رہنے والے مردوں اور عورتوں سے مغفرت اور اجر عظیم کا وعدہ فرمایا ہے۔ اللہ کا ذکر کسی دنیاوی منصب یا لذت کے حصول کیلئے نہیں بلکہ صرف اس کی رضا اور آخرت میں نجات کیلئے کیا کریں۔ دل مانے یا نہ مانے، منصب ملے نہ ملے اور لذت ومٹھاس حاصل ہو نہ ہو ہمیں تو اللہ کا ذکر کر کے شیطان کو مات دینی ہے اور رحمان کو راضی کرنا ہے۔ جو شخص اس لئے اللہ کا ذکر کرتا ہے کہ وہ قطب، غوث اور ولی بن جائے اور ان مناصب کی وجہ سے لوگ اس کی عزت کریں تو یہ ذکر نہیں، ریا کاری ہے۔ یہ باتیں اللہ اور بندے کے تعلق میں رکاوٹ ہیں۔ جب اخلاص کے ساتھ زبان وقلب ذکر الٰہی میں مشغول ہو جائیں تو پھر اس کی لذت ومٹھاس دنیا کے ہر ذائقے سے اچھی لگتی ہے۔ ہم نے جتنی دیر یہاں بیٹھ کر اللہ کا ذکر کیا ہے، اس کے نتیجے میں کوئی وجدانی کیفیت پیدا ہو یا نہ ہو لیکن یادالٰہی کی سعادت ہمیں ضرور حاصل ہوگئی ہے۔ مجھے یقین ہے کہ فرشتوں نے گواہی دی ہوگی کہ یا اللہ! تیرے بندوں کی ایک جماعت بیٹھ کر تیرا ذکر کر رہی تھی۔ اللہ تعالیٰ نے ہماری مغفرت بھی فرما دی ہوگی۔

حدیث شریف میں آتا ہے کہ ''جو لوگ اللہ تعالیٰ کو خلوص کے ساتھ یاد کرتے ہیں تو اللہ فرشتوں کو گواہ بنا کر فرماتے ہیں کہ میں نے انہیں معاف کر دیا ہے۔ فرشتے کہتے ہیں کہ ان میں ایک شخص تو دکھائے کیلئے بیٹھا تھا، اللہ فرماتے ہیں، ان کی برکت سے اس شخص کو بھی معاف کر دیا ہے''۔ ذکر کی مجلس میں بیٹھنے والا کوئی بھی شخص نفع سے محروم نہیں رہتا۔ جہاں تک ہوا چلتی ہے ہر شخص کو نفع پہنچتا ہے۔ ہمارے سلسلے کے بزرگ حضرت مولانا رشید احمد گنگوہی رحمہ اللہ فرماتے ہیں:

''ذکر ایسی نعمت ہے کہ بے دھیانی بھی منہ سے نکل جائے تو نفع سے خالی نہیں''۔

حضرت شاہ عبدالقادر رائے پوری قدس سرہٗ سے میں جب بیعت ہوا تو مجھے فرمایا کہ ''کیا کرتے ہو''؟ میں نے عرض کیا: ''ایک نفی اثبات اور دو اسم ذات'' فرمایا: ''اوہو یہ تو کچھ بھی نہیں'' جنہوں نے سمندر پی رکھے ہوں اُن کے سامنے ایک

دو تسبیح تو واقعی کچھ نہیں۔ پھر فرمایا:

ایک تسبیح ....لا اِلہٰ الا اللہ

دو تسبیح ....اللہ، اللہ

دو تسبیح ....لا اِلہٰ الا اللہ

تین تسبیح ......اللہ، اللہ

تین تسبیح ....لا اِلہٰ الا اللہ

پانچ تسبیح ....اللہ، اللہ

پانچ تسبیح ....لا اِلہٰ الا اللہ

سات تسبیح ....اللہ، اللہ

اور پھر جتنا چاہو، بڑھالو۔ ہماری خانقاہِ قادر یہ رائے پور کا یومیہ نصاب تھا۔

گیارہ سو مرتبہ............لا اِلہٰ الا اللہ

چار ہزار مرتبہ............اللہ، اللہ

الحمدللہ فقیر کو خانقاہ میں نصاب مکمل کرنے کی توفیق نصیب ہوئی۔

پھر فرمایا: ''دیکھو! یہاں جو کچھ ہو رہا ہے، سب اللہ کے نام کی برکت ہے، کسی کا کوئی کمال نہیں۔ نام کے سیّد تو بہت ہیں، کام کے سیّد بن جاؤ۔ تم امیر شریعتؒ کے بیٹے ہو''۔

دوستو! یہ ذکر ہی انسان کو آدمی بناتا ہے۔ لا اِلہٰ الا اللہ پڑھنے سے ہر چیز کی نفی ہوتی ہے۔ اس کی کثرت سے اپنے وجود کی بھی نفی ہوتی ہے۔ اپنے وجود کی نفی پہلی سیڑھی ہے۔ ہر طرف اللہ تعالیٰ کی حکمرانی ہے، اللہ کا ذکر، عبادات، استغفار، درود شریف، قرآن کی تلاوت، فرائض وواجبات اور نوافل سب اللہ کی رضا کیلئے کرو، اس میں لذت تلاش نہ کرو۔ بعض لوگ کہتے ہیں کہ نماز پڑھی مگر مزہ نہیں آیا۔ بھائی! نماز پڑھ لی تو فرض ادا ہو گیا۔ ہم فرائض ادا کریں گے تو اللہ کے انعامات اور برکات حاصل ہوں گے۔ نبی کریم علیہ الصلوٰۃ والسلام نے صبح، دوپہر، شام اور رات کو سونے سے پہلے کے اعمال تعلیم فرمائے ہیں۔ اوقات کی پابندی کا شریعت نے اس لئے حکم دیا ہے کہ ان اوقات میں جب آدمی کوئی عمل کرتا ہے تو اللہ کی رحمت متوجہ ہوتی ہے۔ جب ہمیشگی اختیار کرتا ہے تو اللہ کی رحمت بھی ہمیشہ نازل ہوتی ہے۔ جو آدمی ذکر میں اپنے آپ کو کھپا دیتا ہے تو اللہ اس کے کاموں میں مدد فرماتے ہیں، جو اللہ کی یاد سے غافل ہو کر اسے چھوڑ دیتا ہے تو اللہ تعالیٰ بھی اسے تنہا چھوڑ دیتے ہیں۔ اس سے رحمت کا ہاتھ اٹھ جاتا ہے۔ جس سے اللہ کی توجہ اٹھ جائے، وہ بے کار ہو جاتا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہمیں اپنی پناہ میں لے کر اپنے ذکر اور عبادت کی توفیق عطاء فرمائے اور ہمیں معاف فرمائے۔ (آمین)